| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی مولویوں کی طرف سے احمد رضا خان اور اس کے ابا حضور پر کفر اور گستاخی کے فتوے

حصہ اول

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام مولوی فیض احمد اویسی بریلویوں کے ایک معروف عالم ہیں جو اپنی جماعت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں یہ اپنی کتاب ''شہد سے میٹھا نام محمد ﷺ'' میں لکھتے ہیں کہ:

آج ایسے بے ادب علماء کہلوانے والے پیدا ہو گئے کہ فتوی صادر فرما دیا کہ **بحالت جنابت بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے**۔ کاش **تعزیرات اسلام کا اجراء ہوتا** اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ جیسے غیور اسلام نافذ کرنے والے زندہ ہوتے تب میں ان مفتیوں کو دیکھتا کہ ایسے فتاوی صادر کرتے۔ آزادی کا دور ہے جسے جو جی میں آئے کہہ دے ورنہ وہ خداوند قدوس جو اپنے محبوب اکرم ﷺ کیلئے ایسے مقامات پر بھی نام لینا گوارا نہیں کرتا جہاں قہر وغضب یا کسر شان یا مقام نجاست ہو مثلا ذبح کے وقت۔ چھینک اور انگڑائی کے وقت اور **حمام** و پاخانہ وغیرہ وغیرہ۔

لیکن یہ ہیں کہ آج کل کے **مفتی ازمفت** کہ فتوی جڑ دیا کہ جنابت کے وقت درود پڑھنا جائز، **اتنا شرم بھی نہیں** کہ درود شریف فی الفور بارگاہ رسالت میں پہنچ کر فورا ایجاب از رسول اور خدا ہوتا ہے لیکن مجبور ہیں ایسے **بد بخت** مفتی کیوں کہ **عشق رسول** سے محروم ہیں۔

﴿شہد سے میٹھا نام محمد ﷺ کا ص ۱۳۹، ۱۴۰﴾

قارئین کرام بریلوی فیض ملت، محدث ومفسر مفتی فیض احمد اویسی نے اس فتوے میں بحالت جنابت اور حمام میں درود پڑھنے والوں پر پانچ (۵) فتوے لگائے ہیں:

(۱) کاش کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ ہوتے تو ایسے لوگوں پر تعزیر جاری کرتے یہ لوگ قابل تعزیر ہیں۔

(۲) ایسا فتوی دینے والے مفتی ازمفت ہیں (یعنی مفت کے چندے، حلوے مانڈے کھانے والے)۔

(۳) اتنا بھی شرم نہیں۔۔ یعنی ایسا فتوی دینے والا بے شرم آدمی ہے۔

(۴) ایسے بد بخت مفتی۔۔ یعنی ایسا فتوی دینے والا آدمی بد بخت ہے۔

(۵) عشق رسول ﷺ سے محروم ہیں۔

احمد رضا خان کا فتوی

اب آئے ہم آپ کے سامنے احمد رضا خان کا فتوی پیش کرتے ہیں اور بریلوی حضرات عبرت حاصل کریں کہ کس طرح یہ پانچ فتوے احمد رضا خان کی گردن کا پھندہ بن گئے ہیں:

قرآن مجید بحالت جنابت جائز نہیں اگرچہ آہستہ ہو اور درود شریف پڑھ سکتا ہے مگر کلی کے بعد چاہئے

﴿عرفان شریعت، ص ۴۲﴾

احمد رضا خان کے باپ نقی علی کا فتوی:

درود شریف پڑھنا ہر وقت اور ہر حال میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر قدم اور ہر سانس کے ساتھ یہاں تک کہ راہ اور نہانے کی حالت میں بھی جائز بلکہ مستحب

﴿سرور القلوب بذکر المحبوب۔ ص ۲۳۶﴾

فیض احمد اویسی کے فتوے کی رو سے مولوی نقی علی اور اس کا بیٹا ان فتووں کی وجہ سے قابل تعزیر، بد بخت، مفتی از مفت، بے شرم، اور عشق رسول ﷺ سے محروم بے ادب گستاخ ٹھرے۔۔۔۔

اب بریلوی اللہ کو حاضر و ناظر جان کر بتائیں کہ جو لوگ آج اس قدر بد بخت لوگوں کو اپنا پیشوا اور مقتداء بنائے ہوئے ہیں وہ خود کتنے بڑے بد بخت ٹھرے؟؟؟۔۔۔ یہ فتوی کسی مخالف کی طرف سے نہیں جس نے دیا وہ بھی اپنا۔۔ جس پر لگا وہ بھی تمہارا۔۔۔ اب ہمت کرو اپنے عشق رسول ﷺ کا ثبوت دو۔۔ اور لعنت بھیجو اپنے ان گستاخ بے ادب پیشواؤں پر۔۔

لیکن ایک منٹ مجھے گالیاں دینے میں جلد بازی نہ کریں ابھی تو آپ نے اور بھی بہت کچھ اس حوالے سے دیکھنا ہے۔

ابتدائے عشق ہے پیارے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔۔؟؟

﴿نوٹ: سرور القلوب اور شہد سے میٹھا نام محمد ﷺ کا ہمیں محترم Ms Rana بھائی نے بھجوائی ہیں اللہ پاک ان کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے آمین۔﴾

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Haqforum.com

www.Ahlehaq.com

www.RazaKhaniMazhab.weebly.com

صلی اللہ علیہ وسلم
شہد سے میٹھا
نام
محمد
صلی اللہ علیہ وسلم
از قلم: عمدۃ المفسرین المحدثین استاذ العلماء
فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب
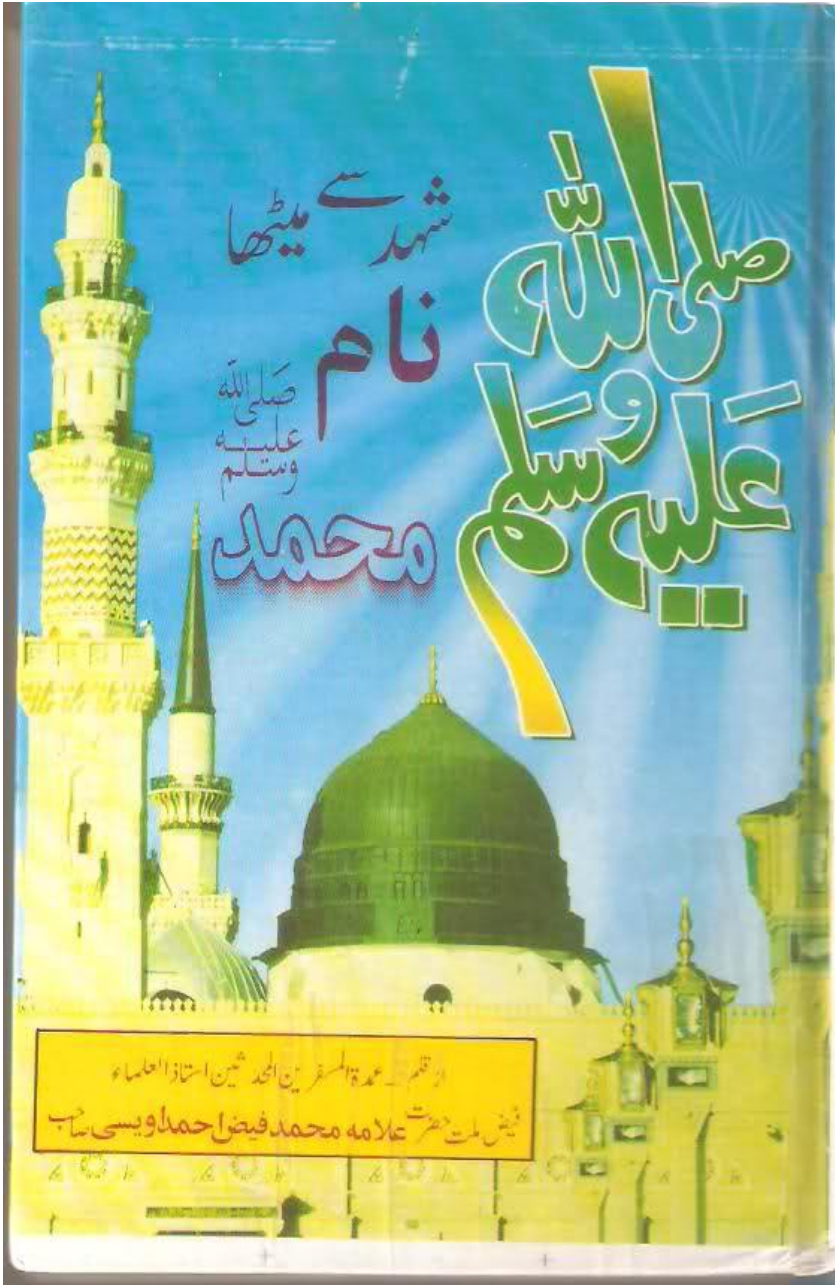
علامہ اقبال مرحوم: مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری احراری نے کہا کہ علامہ اقبال مرحوم جب حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ذکر ہوتا یا ان سے متعلق کلام پڑھا جاتا تو چہرہ اشک بار ہو جاتا۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر ہمیشہ باوضو شخص سے سنتے اور خود ان کا نام بھی باوضو ہو کر لیتے تھے۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذکر پر اس طرح روتے جس طرح ایک معصوم بچہ ماں کے بغیر روتا ہے۔ [1]

بے ادب گستاخ: یہ تھے باادب رعایا و بادشاہ لیکن آج ایسے بے ادب علماء کہلوانے والے پیدا ہو گئے کہ فتویٰ صادر فرما دیا کہ بحالتِ جنابت بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے[2] کاش تعزیراتِ اسلام کا اجراء ہوتا اور فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ جیسے غیور۔ اسلام نافذ کرنے والے زندہ ہوتے تب میں ان مفتیوں کو دیکھتا کہ ایسے فتاویٰ صادر کرتے۔ آزادی کا دَور ہے جسے جو جی میں آئے کہہ دے۔ ورنہ وہ خداوندِ قدوس جو اپنے محبوب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایسے مقامات پر بھی نام لینے کو گوارا نہیں کرتا جہاں قہر و غضب یا کسرِ شان یا مقامِ نجاست ہو مثلاً "ذبح کے وقت، چھینک اور انگڑائی کے وقت، اور حمام و پاخانہ وغیرہ وغیرہ۔"

لیکن یہ ہیں کہ آج کل کے مفتی از سفت کہ فتویٰ جڑ دیا کہ جنابت کے وقت درود پڑھنا جائز ہے۔ اتنا شرم بھی نہیں کہ درود شریف فی الفور بارگاہِ رسالت میں پہنچ کر فوراً ایجاب از رسول اور خدا ہوتا ہے۔ لیکن مجبور ہیں ایسے

---

[1] ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد صـ۱۹ [2] فتاویٰ ثنائیہ صـ۳۵۶-۱/۲

۱۴۲۰ء

بدبخت مفتی کیوں کہ عشقِ رسول سے محروم ہیں۔ کسی نے فرمایا ہے

بے عشقِ محمد جو پڑھتے ہیں بخاری
بُخار آتا ہے اُن کو بخاری نہیں آتی

قرآن مجید نے ادب سکھایا : جیسا کہ ہم نے کہا کہ حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سادے لفظوں میں لینا ممنوع ہے ایسے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کما قال اللہ تعالیٰ :

لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا [1]	رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسے ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

(جیسے کہتے ہو اے زید، اے عمرو بلکہ یوں ارشاد کرو۔ یارسول اللہ یانبی اللہ۔ یاسید المرسلین ، یا خاتم النبیین یا شفیع المذنبین ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

شانِ نزول : سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

كانوا يقولون يا محمد يا ابو القاسم فنهاهم الله عن ذلك اعظاما لنبيه صلى الله عليه وسلم فقالوا يانبي الله يا رسول الله	یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یا محمد یا ابوالقاسم کہہ کر پکارتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی تعظیم کو اس سے نہی فرمائی۔

[1] پارہ ۱۸ سورۃ النور۔ آخری رکوع۔
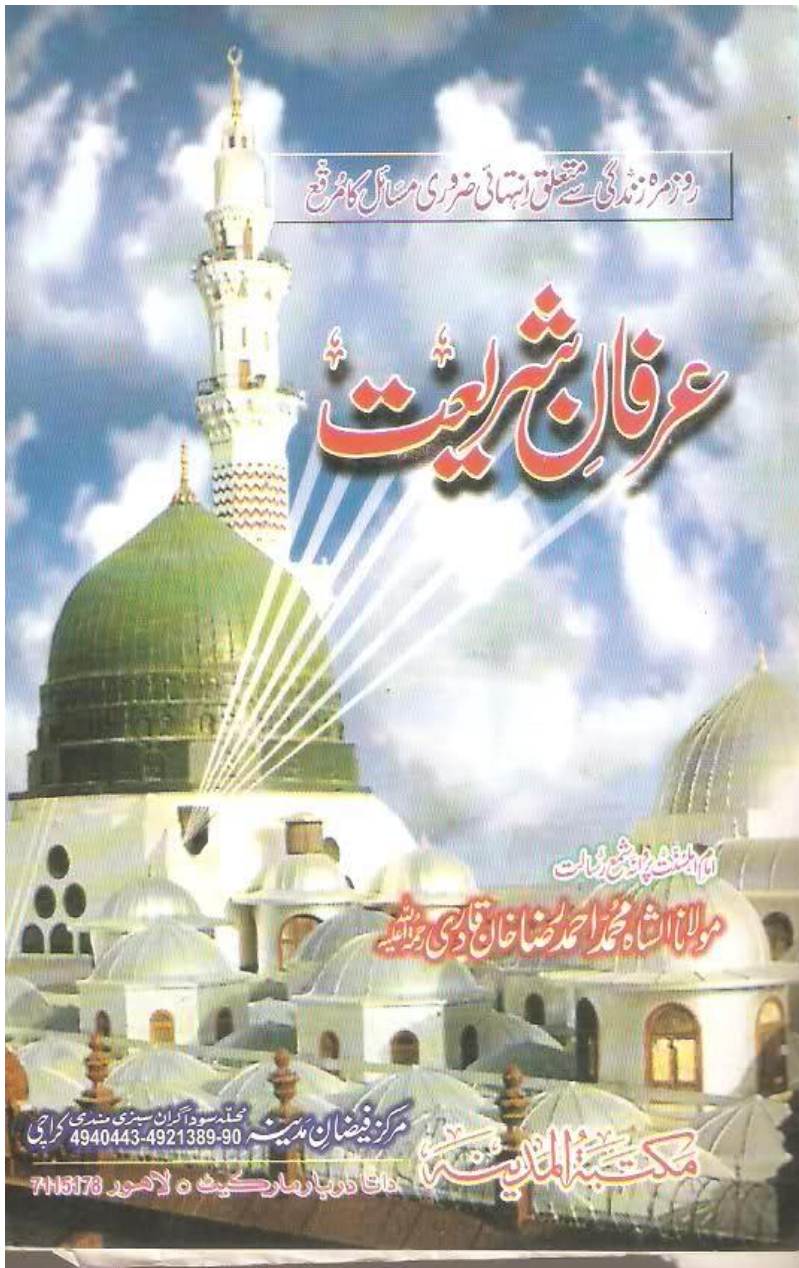
حرج نہیں پڑھنا بے وضو جائز ہے نہانے کی حاجت ہو تو حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۱۵: عمرو پر غسل جنابت یا احتلام ہے اور زید سامنے ملا اور سلام کہا تو اسے جواب دے یا نہیں اور اگر اپنے دل میں کوئی کلام الٰہی یا درود شریف پڑھے تو جائز ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب: دل میں بایں معنی کہ نرے تصور میں بے حرکت زبان تو یوں قرآن مجید بھی پڑھ سکتا ہے اور زبان سے قرآن مجید بحالت جنابت جائز نہیں اگرچہ آہستہ ہو اور درود شریف پڑھ سکتا ہے مگر کلی کے بعد چاہیے اور جواب سلام دے سکتا ہے اور بہتر یہ کہ بعد تیمم ہو۔ کما فعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تنویر میں ہے (ایکرہ التطر الیہ (ای القراٰن) لجنب وحائض ونفساء کا دعیہ ردالمحتار میں ہے نص فی الھدایۃ علی استحباب الوضوء لذکر اللہ تعالیٰ اسی میں بحر سے ہے وترک المستحب لایوجب الکراھۃ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۱۶: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ حالت جنابت میں اگر پسینہ آئے اور کپڑے تر ہو جائیں تو نجس ہو جائیں گے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب: نہیں کہ جب کا پسینہ مثل اس کے لعاب دہن کے پاک ہے۔ فی الدارالمختار سورالادمی مطلقا ولو جنبا اوکافرالطاھر وحکم العرق کسورہ ملخصاً واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۱۷: کیا فرماتے ہیں۔ علمائے دین ومفتیان شرح متین کہ نمازی کو نماز کے اندر چادر یا رضائی سر سے اوڑھ کر کھڑا ہونا چاہیے یا سر سے رضائی یا چادر کا اوڑھنا عورتوں سے مشابہت ہے اور کتاب سرمایہ آخرت مسمی بہ چراغ ہدایت میں رضائی یا چادر کو سر سے اوڑھنا نماز کے اندر مکروہ لکھا ہے۔ جواب میں اگر کسی کتاب کا حوالہ دیا جائے گا اور اس مقام کے متعلق عبارت نقل کردی جائے گی تو نہایت مناسب ہوگا۔ بینوا توجروا۔

الجواب: چادر ہو یا رضائی نماز میں سر سے اوڑھنا چاہیے نماز سے باہر اختیار ہے سر

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے
اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ اور سیرتِ طیبہ
سرور القلوب
بذکر المحبوب
مولانا شاہ نقی علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
شبیر برادرز
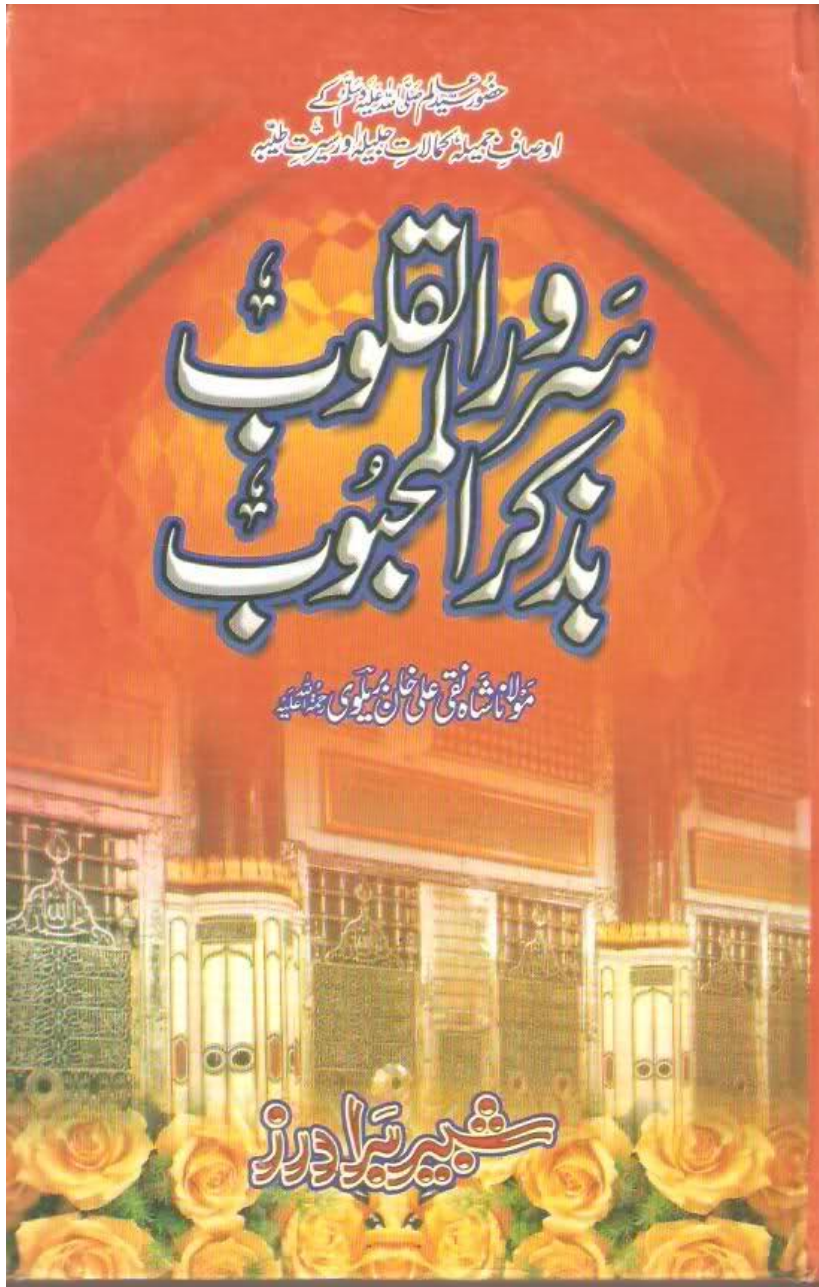
پس خدا کی تعلیم سے اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں کہ الٰہی تیرے حبیب کے حقوق اور احسانات، کا بدلہ ہم سے کچھ نہیں ہوسکتا تو ہی اپنے فضل وکرم سے ان کو جزائے خیر دے اور اپنی رحمت کاملہ اس جناب پر نازل فرما ؎

اے سید انام درود جناب تو
در د زبان ماست مہ وسال صبح و شام
نزدیک تو چہ تحفہ فرستیم ماز دور
در دست ما ہمیں صلوٰۃ ست والسلام

تنبیہ :۔ حضرت احدیت کی اس امت پر کمال عنایت ہے کہ پیغمبر کی تعظیم کا طریقہ انھیں سکھا دیا۔ تاکہ وہ اپنی زبان کو ادائے شکر نبوی اور تعظیم محمدی سے قاصر سمجھ کر جناب احدیت کی طرف رجوع کریں۔ اور یہود ونصاریٰ کی طرح عقل کو دخل دے کر ورنہ افراط وضلالت میں نہ پڑیں۔ اور یہ تقریر ایک قوی شبہ کو بھی دفع کرتی ہے کہ ظاہراً امر ولالت کرتا ہے۔ ہم درود بھیجیں اور صلّین یا نصلّی علی محمد کہیں تقریر دفع کی یہ ہے کہ ہم درود بھیجنے سے عاجز ہیں اس لیے حوالہ بخدا کرتے ہیں کہ تو اپنے بندوں کی طرف سے ان پر درود نازل فرما۔ پس ہر چند بندہ بنفسہٖ اس حکم کے ساتھ قیام نہیں کرتا لیکن قیام بہ دعا وطلب کہ انتہائے امکان وقدرت ہے قائم مقام قیام بنفسہ کا ہے اور اس قدر تعلق امر کے لیے کفایت کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ مصلی درحقیقت خدا ہے۔ اور نسبت صلوٰۃ بندے کی طرف مجازاً ہے بمعنی سوال وطلب صلوٰۃ کے خدا سے۔ اور یہی معنی اس سے مطلوب ہیں کہ اس سے زیادہ قدرت نہیں رکھتا اور تکلیف قدر وسعت سے زیادہ نہیں ہوسکتی واللہ اعلم۔

بحث ثالث :۔ درود پڑھنا ہر وقت اور ہر حال میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر قدم اور ہر سانس کے ساتھ یہاں تک کہ راہ اور نہانے کی حالت میں بھی جائز بلکہ مستحب ہے